



## سوال

(4) انبیاء اور اولیاء سے مدد مانگنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ انبیاء اور اولیاء سے مدد مانگنے کے لیے واقعہ معراج والی حدیث سے استدلال کرتے ہیں کہ جس میں یہ بات بھی ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پچاس نمازوں کا تحفہ دیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے تعاون سے کم کروا کر پانچ کروائی ہیں۔ اس استدلال کا رد فرما کر رہنمائی کریں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ان لوگوں نے جس طرح سے استدلال کیا ہے۔ مردوں سے مدد و تعاون طلب کرنے کے لحاظ سے اس طرح کی کمزور دلیل کی وجہ سے یہ تو صریح قرآن کی خلاف ورزی ہے۔ کیونکہ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور موسیٰ علیہ السلام کے درمیان گفتگو کا سلسلہ ہے۔ کیونکہ اگر اس کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں خبر نہ دیتے تو ہمارے لیے اس سے مطلع ہونا ناممکن تھا۔ اس واقعہ کا مسلمانوں کے حال سے کیا تعلق بنتا ہے کہ یہ لوگ بھی موسیٰ علیہ السلام سے مدد طلب کریں کہ جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فائدہ ملا؟ ان دونوں چیزوں میں بہت دوری ہے۔

بلاشبہ اس طرح کا استدلال کرنا کسی مسلمان کے لیے لائق ہی نہیں۔ یہ ایک عجیب بات ہے کہ جس چیز کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا، یہ لوگ اس کو مباح کرنے پر اصرار کرتے ہیں۔ بلکہ اس طرح کے صریح شرک کا ارتکاب کرنے کے باوجود کہ جو کتاب اللہ کے مخالف ہے پھر یہ دعویٰ بھی کرتے ہیں کہ ہم مقلد ہیں۔ مقلد پر تو اجتہاد حرام ہے۔ آپ اس طرح کے لوگوں کو پائیں گے کہ یہ اجتہاد بھی کرتے ہیں تو ایسے دلائل سے استدلال و اجتہاد کرتے ہیں کہ جس طرح کے آج تک نہ کسی مجتہد نے استدلال کیے نہ ہی کسی مقلد نے اس طرح کی کوئی بات کی۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ البانیہ

عقیدہ کے مسائل صفحہ: 80



## محدث فتویٰ